مغرب میں ناول کی روایت

اکائی کے اجزا

- ★ تمہید
- ★ مقاصد
- ★ ۱۹ویں صدی میں انگریزی ناول
- ★ بیسویں صدی کا ناول: بیسویں صدی کے اہم رجحانات
- ★ امریکی ناول کا آغاز وارتقاء
- ★ اکتسابی نتائج
- ★ کلیدی الفاظ
- ★ تجویز کردہ اکتسابی مواد

★ تمہید :

کہانی سنانے کی جبلت ابتداہی سے تمام انسانوں میں پائی جاتی ہے۔ابتدائی کہانیاں خانہ بدوش گویئے ، بھانڈ اور قصہ گو سناتے تھے۔عہد وسطی میں کہانی سنانے والے لوگوں نے یہ کہانیاں یورپ کے تمام حصوں میں پھیلا دیں، یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔عہد وسطی کے اواخر اور عہد جدید کے اوائل میں ان کہانیوں کو تحریر کرنے کی شروعات ہوئی۔یہ یا تو رومانوی و افسانوی داستانیں تھیں یا تمثیلی کہانیاں۔ تمثیلی کہانیاں عام انسانوں کو انجیل یا دوسری مذہبی کتابوں میں بیان کردہ سچائیوں کو سمجھنے میں مددگار ہوتیں۔ان کے علاوہ جو دوسری قسم کی کہانیاں برطانیہ میں پھیلیں وہ زیادہ تر کنگ آرتھر کی کہانیاں تھیں۔کنگ آرتھر ایک افسانوی انگریز حکمراں تھا۔اس نے پانچویں صدی کے اواخر اور چھٹی صدی کے اوائل میں سیکسن حملہ آوروں کے خلاف برطانیہ کا دفاع کیا تھا۔یہ کہانیاں مقامی برطانوی ثقافت کا حصہ تھیں اور یہ کنگ آرتھر کے علاوہ اس کے دربار کے ہر سپہ سالار کے متعلق تھیں۔ان کہانیوں میں ہومر کے لیجنڈ ایلیڈ (۸ ویں صدی قبل مسیح) کی کہانی بھی شامل ہے جو ہمیں الگ الگ صورتوں میں ملتی ہے۔ایلیڈ میں ہمیں کئی سورماؤں مثلاً اکّی لیس ، ہیکٹر ، بالیس یا اگیا میمنن کے قصے ملتے ہیں۔اس داستان میں ایسے کئی قصے ملتے ہیں جو براعظم یورپ میں گردش کرتے تھے جن کا تعلق برطانیہ میں کنگ آرتھر سے اور فرانس میں چارلمین سے جوڑا جا سکتا ہے۔

۱۲ ویں صدی کے دوران فرانس کی رومانوی داستانیں میلوری کی مورٹے ڈی آرتھر کے ذریعے مقبول عام ہوئیں۔۱۴ ویں صدی کے دوران جیوفری چاسر نثر میں "ٹیل آف میلی بیس" اور "پارسنز ٹیل" لکھتا ہوا ملتا ہے۔بعد ازاں بوکا شیو نے بھی اسی طرح کی نثری تصانیف لکھیں۔رومانوی مہمات سے متعلق اس کی نثری داستانوں میں "ڈی کیمرون" کافی مشہور ہے۔اس طرح اٹلی کو ناول کی اہلیت کے آغاز کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔میگویل ڈی سروانٹس کا لکھا ہوا اسپینش ناول "ڈان کوئزاٹ" اصلاً دو حصوں میں شائع ہوا تھا پہلا حصہ ۱۶۰۵ء میں اور دوسرا حصہ ۱۶۱۵ء میں منظر عام پر آیا۔اور اسی ناول نے برطانیہ میں صنف ناول کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

★ مقاصد:

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ آپ :

* مغرب میں ناول کے عہد بہ عہد فروغ پر روشنی ڈال سکیں۔
* مغرب میں ناول کی روایت بیان کر سکیں۔
* انگریزی ناول کے اہم ستون کے بارے میں اظہار خیال کر سکیں۔
* بیسویں صدی کے ناول کے اہم رجحانات کی وضاحت کر سکیں۔
* عالمی جنگ کے بعد لکھنے جانے والے ناولوں پر گفتگو کر سکیں۔
* مغربی ناول میں خواتین کی آواز کے بارے میں اظہار خیال کر سکیں۔
* سیاہ فام فکشن پر روشنی ڈال سکیں۔

★ ایلزبتھ کے عہد میں انگریزی ناول کا فروغ:

۱۴۷۶ء میں جب ولیم کیکسٹن نے چھاپہ خانہ ایجاد کیا تو لوگوں کو ان کہانیوں کی اشاعت اور انہیں وسیع پیمانے پر پھیلانے کا موقع ملا۔ ایلزبتھ کے عہد میں ہمیں تین مشہور ناول نگاروں کے نام ملتے ہیں۔ تھامس ڈیلینی، تھامس ڈیکر اور تھامس ناش۔ تھامس ڈیلینی اور تھامس ڈیکر حقیقت پر مبنی کہانیاں لکھتے تھے۔ ان کی کہانیوں کے کرداروں کا تعلق عام طور پر متوسط یا نچلے متوسط طبقے سے ہوتا تھا۔ تھامس ناش کا ناول "دی ان فارچونیٹ ٹراویلر" (۱۵۹۴ء) اس دور کی سب سے مشہور تصنیف ہے۔ یہ دراصل ایک ایسے شخص کی داستان ہے جو مختلف ملکوں کی سیاحت کرتا ہے اور اس سفر کے دوران اس کو جن مہمات کو سر کرنا پڑتا ہے ان سب کی روداد اس میں شامل ہے۔

اس کے بعد سر فلپ سڈنی نے اپنی تصنیف "آرکیڈیا" ۱۵۹۳ء میں نثر کو ایک طرح کا شعری اسلوب عطا کیا۔ اس عہد کے دو اور اہم واقعات ، رائل سوسائٹی کا قیام اور ۱۶۱۱ء میں کنگ جیمس کی جانب سے بائبل کے مستند ایڈیشن کی تیاری ہیں۔ اس نے انگریزی مصنفین کو نثر کا ایک نیا اسلوب عطا کیا جو آنے والی کئی صدیوں تک انگریزی کا ایک منفرد اسلوب رہا۔

اس کے بعد ادب کے منظر نامے پر تھیٹر کا غلبہ ہو گیا اور شیکسپیئر نے ٹریجڈی اور کامیڈی کے امتزاج سے روایتی انگریزی ڈرامے میں ایک نئی ہیئت کو متعارف کروایا۔اس کے بعد افرابیھن کی "اورونوکو: آردی ہسٹری آف دی رائل سلیو" (۱۶۸۸) منظر عام پر آئی جو نہایت ہی اہم تصنیف تھی۔ جان بنیان کا ناول "پلگرمس پروگریس" (۱۶۷۸) کا اسلوب تمثیلی تھا، یہ ایک ایسے زائر کی داستان تھی جو خدا کے ملک کو دیکھنے کے لیے سفر کرتا ہے، جنت کے راستے میں اسے جو تجربات ہوتے ہیں اور جن آزمائشوں اور مشکلات کا اس کو سامنا ہوتا ہے انہی سے یہ کہانی تشکیل پاتی ہے۔اس سفر میں وہ مختلف لوگوں سے ملتا ہے جو حقیقی ہیں۔اس ادبی شہ پارے نے انگریزی ادب میں ناول کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

★ ۱۹ویں صدی میں انگریزی ناول:

۱۸ ویں صدی اور وکٹوریائی عہد کو ناولوں کا عہد کہا جا سکتا ہے۔کیوں کہ ان دونوں ادوار میں بے شمار عظیم اور شاہ کار ناول تخلیق کیے گئے۔۱۹ ویں صدی کو عام طور پر وکٹوریائی عہد کہا جاتا ہے۔اس دور کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، ابتدائی وکٹوریائی اور اواخر وکٹوریائی عہد۔اس عہد کے دوران سائنس و ٹکنالوجی اور ناول کی ہیئت میں بہت ہی واضح ترقی ہوئی۔ڈکنس، میریڈیتھ، ٹھاکیرے، تھامس ہارڈی، جارج ایلیٹ، بروئے سسٹرس، ورجینیا وولف اور جیمس جوائس جیسے ناول نگاروں نے وکٹوریائی عہد میں اہم مقام حاصل کیا۔

چارلس ڈکنس(۱۸۷۰-۱۸۱۲) اپنے سوانحی ناولوں کے لیے کافی مشہور ہے اور سماجی حقیقت نگاری پر مبنی ناولوں کی حیثیت سے ان کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔اس نے "ڈیوڈ کوپر فیلڈ (۱۸۴۹)" اور "گریٹ ایکسپکٹیشنز (۱۸۶۱)" جیسے نیم سوانحی ناولوں میں ڈیوڈکوپر فیلڈ اور پِپ کے ناقابل فراموش کرداروں کے ذریعے صنعتی انقلاب کے تاریک پہلوؤں اور بچوں کے استحصال کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ "دی بلیک ہاوز (۱۸۵۲)"، ہارڈ ٹائمس (۱۸۵۴)" اور "دی ٹیل آف ٹوسٹیز (۱۸۵۹)" ڈکنس کے وہ ناول ہیں جس میں اس دور کے دہرے معیارات اور ما پرستانہ زندگی کو اجاگر کیا گیا ہے۔

وکٹوریائی عہد میں خاتون ناول نگاروں کا غلبہ رہا، جن میں مسز الزبتھ گیسکل، برونٹے بہنیں۔ ایمیلی، شارلوٹ اور اینے کے علاوہ جارج ایلیٹ کافی مشہور ہیں۔برونٹے بہنوں نے انگریزی ادب میں اپنے لیے ایک منفرد مقام بنایا۔برونٹے بہنوں میں سب سے بڑی بہن شارلوٹ برونٹے ، اوائل انیسویں صدی کی سب سے ذہین اور جاندار مصنفہ تھیں۔وہ اور اس کی بہنیں ایمیلی اور اینے برونٹے اولین رومانوی ناول نگار ہیں۔اس کا پہلا ناول "پروفیسر" (۱۸۵۷) کی اشاعت کے لیے کوئی پبلشر نہیں مل سکا اور یہ ناول اس کی موت کے بعد ۱۸۵۷ میں شائع ہوا۔اس نے اپنا سب سے شاہکار ناول "جین آئیر" (۱۸۱۷) کرربیل کے فرضی نام سے لکھا۔اس نے اپنی شناخت اس وقت ظاہر کی جب یہ ناول قارئین میں مقبول ہو گیا۔ایسا کرنے کی وجہ یہ عام تصور تھا کہ وکٹوریائی عہد میں خاتون مصنفین کو لوگ تسلیم نہیں کرتے تھے۔شارلوٹ نے "جین آئیر" کےذریعے عہد وکٹوریا کی برطانوی خاتون کو خود اپنی زندگی کے طور پر پیش کیا ہے۔

★ بیسویں صدی کا ناول: بیسویں صدی کے اہم رجحانات:

انگریزی ناول کی تاریخ میں جو چیز سب سے اہم ہے وہ انیسویں صدی کے اختتام کے ساتھ ہی اس کو حاصل ہونے والی غیر معمولی مقبولیت ہے۔اس نے شاعری اور ڈرامہ دونوں کو پیچھے چھوڑ دیا ، یہی وہ ادبی صنف ہے جس نے پوری کامیابی کے ساتھ ریڈیو اور سینما کا مقابلہ کیا اور اس صنف کے اندر غیر معمولی مفید چیزیں تخلیق کی گئیں۔

جدید انگریزی ناول کی ایک اہم خصوصیت اس کا غیر معمولی تنوع اور پیچیدگی ہے۔عملاً تمام ہی ممکنہ موضوعات اور مضامین پر ناول لکھے گئے۔ایک جانب ایچ جی ویلیس ، آرنلڈ بنیٹ اور گالس ور تھی جیسے روایت پسند تھے تو دوسری جانب ہنری جیمس ، جوزف کونارڈ ، جیمس جوائس اور ورجینیا وولف جیسے جدت پسند ناول نگار موجود تھے۔سوانحی ناول ، علاقائی ناول، طنزیہ ناول، سمندری ناول، جاسوسی ناول، جنگی ناول اور مزاحیہ ناولوں کا ایک سیلاب منظر عام پر آ رہا تھا اور یہ فہرست بھی مکمل نہیں ہے۔

جدید ناول حقیقت پسند ہے۔یہ عصری زندگی کے خوشگوار و ناخوشگوار، حسین و بدنما تمام حقائق سے بحث کرتا ہے، یہ زندگی کا کوئی ایک ہی پہلو پیش نہیں کرتا۔ابتدائی حقیقت پسند ناول نگاروں میں سموئیل بٹلر اور جوزف کونارڈ کے نام اہم ہیں۔

سموئیل بٹلر انیسویں صدی کا سب سے ذہین اور حقیقی مفکر تھا۔سموئیل بٹلر کی شہرت دراصل اس کے تین ناولوں "اِیر ہوم (۱۸۷۲)" اور اس کے سلسلہ "اِیر ہوم ری وزیٹیڈ" سے ہوئی۔"دی وے آف آل فلیش (۱۹۰۳)" اس کا سب سے مقبول ناول ہے۔

ایچ جی ویلز نے سائنس کے موضوعات پر تخیلی انداز سے ناول لکھے، جیسے "ٹائم مشین" (۱۸۹۵) "دی اِن وزیبل مین" (۱۸۹۷) ، "دی آئی لینڈ آف ڈاکٹر موریو" (۱۸۹۶) ، "دی وار آف دی ورلڈز" (۱۸۹۸) وغیرہ۔اسے چار مرتبہ ادب میں نوبل انعام کے لیے نامزد کیا گیا۔

★ امریکی ناول کا آغاز و ارتقاء:

اہل علم کے نزدیک اس امر میں اختلاف ہے کہ پہلا امریکی ناول کسے کہا جائے۔اس سے مراد کیا کسی امریکی کی جانب سے تخلیق کیا ہوا پہلا ناول ہے یا اس سے مراد خاص امریکی موضوع پر لکھا ہو پہلا ناول ہے؟ لیکن یہ دونوں تعریفات بھی اطمینان بخش نہیں ہیں۔بلکہ پہلے امریکی ناول کا مقام اس افسانوی تخلیق کو دینا مناسب ہوگا جس میں خاص امریکی موضوع اور تکنیک کو استعمال کیا گیا ہو۔تاہم انیسویں صدی کے تقریباً وسط تک ایسا کوئی ناول منظر عام پر نہیں آیا جو اس تعریف کے مطابق امریکی ناول کے معیار پر اترتا ہو۔حالانکہ اٹھارویں صدی کے دوران اور انیسویں صدی کے اوائل میں کئی ناول لکھے گئے۔ ابتدائی ناولوں میں ولیم ہل براؤن کا "دی پاور آف سِم پیتھی" (۱۷۸۹) اور سوسانہ وروَسن کا "اشارلوٹ ٹمپل" (۱۷۹۴) شامل ہیں۔یہ حسیاتی فکشن سموئیل رچرڈسن کے ناولوں "پامیلا" (۱۷۴۰) اور "کلاریسا" (۱۷۴۸-۱۷۴۷) کی بنیاد پر لکھا گیا۔چارلس بروکڈن براؤن (۱۸۱۰-۱۷۷۱) کو پہلا امریکی ناول نگار بیان کیا جاتا ہے۔۱۷۹۹ سے ۱۸۰۱ کے دوران اس نے "ویلینڈ" ،"ایڈگر ہنٹلی" اور "آرمنڈ" کے بشمول پانچ ناول شائع کیے۔ جن کی تحسین و تعریف شیلے کیٹس اور اسکاٹ جیسے برطانوی ادیبوں نے کی۔

★ اکتسابی نتائج:

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں :

* کہانی سنانے کی بات ابتدائی سے تمام انسانوں میں پائی جاتی ہے۔ابتدائی کہانیاں خانہ بدوش گویئے، بھانڈ اور مراثی سناتے تھے۔عہدوسطی میں کہانی سنانے والے لوگوں نے یہ کہانیاں یورپ کے تمام حصوں میں پھیلا دیں ، یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔
* ۱۲ ویں صدی کے دوران فرانس کی رومانوی داستانیں میلوری کی مورٹے ڈی آرتھر کے ذریعے مقبول عام ہوئیں۔
* ایلزبتھ کے عہد میں ہمیں تین مشہور ناول نگاروں کے نام ملتے ہیں۔تھامس ڈیلینی ، تھامس ڈیکر اور تھامس ناش۔
* ۱۸ ویں صدی میں انگریزی ناول کی صنف خاص طور پر چار مصنفوں یعنی سموئیل رچرڈسن، فیلڈنگ سمولیٹ اور اسٹرن کی وجہ سے اپنے عروج کو پہنچ گئی، جنہوں نے بے شمار ناول تخلیق کیے۔
* سموئیل رچرڈسن کو "بابائے انگریزی ناول" کہا جاتا ہے ، جو اپنی عمر کے پچاسویں برس حادثاتی طور پر ایک ناول نگار بن گیا۔وہ اپنی دو تخلیقات "پامیلا" اور " کلاریسا" کے لیے معروف ہے۔
* ہنری فیلڈنگ اپنے دو ناولوں "جوزف اینڈریوز" (۱۷۴۲) اور "ٹام جونس" (۱۷۴۹) کے لیے مشہور ہے۔ ان دو ناولوں میں مہم جوئی (picaresque) اور تشکیل شخصیت (bildungsroman) پر مبنی ناولوں کے تمام لازمی عناصر پائے جاتے ہیں۔
* انگریزی ناول کی تاریخ میں جو چیز سب سے اہم ہے وہ انیسویں صدی کے اختتام کے ساتھ ہی اس کو حاصل ہونے والی غیر معمول مقبولیت ہے۔اس نے شاعر اور ڈرامہ دونوں کو پیچھے چھوڑ دیا، یہی وہ ادبی صنف ہے جس نے پوری کامیابی کے ساتھ ریڈیو اور سینماکا مقابلہ کیا اور اسی صنف کے اندر غیر معمولی مفید چیزیں تخلیق کی گئیں۔

★ کلیدی الفاظ:

الفاظ		معنی
مہم جوئی	:	قسمت آزمائی ، سرگرمی
مہمات	:	مشکلات، دشوار یا ضروری کام
یاسیت	:	قنوطیت ، مایوس ہونے کی کیفیت
امتزاج	:	آمیزش ، ملاوٹ ، ہم آہنگی
کثیر التصانیف	:	بہت ساری کتابیں
عبوری دور	:	درمیان کازمانہ
وقوع پذیر	:	ظاہر ہونے والا
دیوالیہ	:	جس کو کاروبار میں نقصان ہوا ہو
اشرافیہ	:	طبقہ امرا ، امرا کی حکومت کا
توارث	:	وارثت، ایک دوسرے سے میراث پانا
جرائم	:	جرم کی جمع ، گناہ
عفریت	:	شیطان ، بھوت پریت
مبلغین	:	مبلغ کی جمع، تبلیغ کرنے والے
دلخراش	:	تکلیف دہ، اذیت ناک
تنازعہ	:	جھگڑا، اختلاف

★ **تجویز کردہ اکتسابی مواد:**

* اردو ناول کی تاریخ اور تنقید	علی عباس حسینی
* انگریزی کے عظیم ناول	رانگے راگھو (مرتب)، پورن پنڈت (مترجم)
* انگریزی ناول و نثری سرمایہ	ڈاکٹر ذکی کاکوروی
* انگریزی ادب کی مختصر تاریخ	ڈاکٹر ذکی کاکوروی
* انگریزی ادب کی تاریخ	ڈاکٹر محمد یٰسین